نمازحضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا

روایت میں ہے کہ جبرائیل نے حضرت فاطمہ زہرا کودورکعت نماز تعلیم فرمائی کہ جسکی ترکیب یہ ہے پہلی رکعت میں سُورۂ حمد کے بعد سومرتبہ سُورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سومرتبہ سُورۂ توحید پڑھیں جناب سّیدہ = اس نماز کے بعد یہ دُعا پڑھتی تھیں:

سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیفِ، سُبْحَانَ ذِی الْجَلاَلِ الْبَاذِخِ الْعَظِیمِ، سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ
پاک ہے وہ ذات جو اعلی و بلند عزت کی مالک ہے پاک ہے وہ ذات جو اعلی و ارفع جلالت کی مالک ہے پاک ہے
الْفَاخِرِ الْقَدِیمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْبَهْجَةَ وَالْجَمَالَ، سُبْحَانَ مَنْ تَرَدّیٰ بِالنُّورِ وَالْوَقَارِ، سُبْحَانَ
وہ ذات جوقدیم وعزیم سلطنت کی مالک ہے پاک ہے وہ جس نے حُسن و جمال کا لباس پہنا پاک ہے وہ ذات جس نے نوراوروقار کی چادراوڑھی ہوئی ہے
مَنْ یَرَیٰ أَثَرَ النَّمْلِ فِی الصَّفَا، سُبْحَانَ مَنْ یَرَیٰ وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْهَوَاءِ، سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰکَذَا
پاک ہے وہ جو چٹیل پتھر پر چیونٹی کا نقش پا دیکھ لیتی ہے پاک ہے وہ جو ہوا میں پرندوں کے نشان دیکھ لیتاہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے
لاَ هٰکَذَا غَیْرُهُ .
اورکوئی دوسراایسانہیں ہے۔

سیدفرماتے ہیں کہ ایک اورروایت کے مطابق نماز کے بعد ہرنماز کے بعد پڑھی جانے والی تسبیحِ حضرت فاطمہ= پڑھیں ، پھرسومرتبہ درودشریف پڑھیں ۔مصباح المتجدین میں شیخ فرماتے ہیں کہ نمازحضرت فاطمہ= دو رکعت ہےاوراسکی ترکیب یہ ہے پہلی رکعت میں سُورۂ حمد کے بعد سومرتبہ سُورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سُورۂ حمد کے بعدسومرتبہ سُورہ توحید پڑھیں،سلام کے بعدتسبیح حضرت فاطمہ= پڑھیں اور پھرمذکورہ دعا (**سبحان ذی العز الشامخ**......**الخ** پڑھیں) پھرفرمایاجوشخص یہ نماز بجالائے وہ مذکورتسبیح سے فارغ ہونے کے بعداپنے گھٹنےاور کہنیاں برہنہ کرے تمام اعضاءِسجدہٗ زمین پررکھے کہ کوئی چیزحتی کہ کپڑا ابھی حائل نہ ہو،ایسے میں اپنی حاجت طلب کرے اور پھرجودُعاچاہے مانگے اورپھرسجدہ میں کہے:

یَا مَنْ لَیْسَ غَیْرُهُ رَبٌّ یُدْعیٰ، یَا مَنْ لَیْسَ فَوْقَهُ إِلٰهٌ یُخْشیٰ، یَا مَنْ لَیْسَ دُونَهُ مَلِکٌ یُتَّقیٰ، یَا
اے وہ ذات جسکے سوا کوئی رب نہیں جسے پکاراجائے ۔اے وہ ذات جس سے اُوپرکوئی معبودنہیں جس کا خوف ہو۔اے وہ ذات جسکے سوا کوئی بادشاہ نہیں جسکا

مَنْ لَيْسَ لَهُ وَزِيرٌ يُؤْتىٰ، يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ حَاجِبٌ يُرْشىٰ، يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ بَوَّابٌ يُغْشىٰ، يَا مَنْ لاَ

ڈرہو۔اے وہ ذات جسکا کوئی وزیر نہیں جس سے رابطہ کیا جائے۔اے وہ ذات جسکا کوئی محافظ نہیں جسکو رشوت دی جائے۔اے وہ ذات جسکا کوئی دربان

يَزْدَادُ عَلىٰ كَثْرَةِ السُّؤَالِ إِلاَّ كَرَماً وَجُوداً، وَعَلىٰ كَثْرَةِ الذُّنُوبِ إِلاَّ عَفْواً وَصَفْحاً، صَلِّ

نہیں جو مانع ہو۔اے وہ ذات کہ کثرت سوال سے جسکی عطا و بخشش میں اضافہ ہوتا ہے اور گناہوں کی کثرت سے جسکے عفو و درگذر میں وسعت آتی ہے۔تو

عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا۔ کذا کذا کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے۔

محمدؐ وآلِ محمدؐ پر رحمت فرما اور میری یہ حاجت پوری فرما

حضرت فاطمہ زہرا کی ایک اور نماز

شیخ وسّید نے صفوان سے روایت کی ہے کہ جمعہ کے دن محمد ابنِ علی حلبی امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں شرفیاب ہوئے تو عرض کی: مولا! مجھے کوئی ایسا عمل تعلیم فرمائیں جو آج کے دن سب سے بہتر ہو حضرت نے فرمایا: میں نہیں سمجھتا کہ رسُول اللہؐ کے نزدیک کوئی حضرت فاطمہؑ سے بڑھ کر عزیز ہو۔ پس حضرت رسولؐ نے جو تعلیم ان کو دی ہو اس سے افضل کیا چیز ہوگی؟ آنحضرتؐ نے جناب فاطمہؑ سے فرمایا کہ جو جُمعہ کی صبح کو درک کرے تو وہ غسل کرے اور چار رکعت نماز (دو دو کرکے) اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سُورہ توحید اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سُورہ عادیات، تیسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ زلزال اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سُورۂ نصر پڑھے۔ یہ نزولِ قرآن کے سلسلے کا آخری سُورہ ہے جب نماز سے فارغ ہو جائے تو یہ دُعا پڑھے:

إِلٰهِي وَسَيِّدِي مَنْ تَهَيَّأَ أَوْ تَعَبَّأَ أَوْ أَعَدَّ أَوِ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَةِ مَخْلُوقٍ رَجَاءَ رِفْدِهِ وَفَوَائِدِهِ وَنَائِلِهِ وَ

اے میرے خدا اور میرے سردار جو کوئی آمادہ و تیار ہو یا کمربستہ ہو یا اُٹھ کھڑا ہو کہ کسی مخلوق کی طرف انعام کی اُمید، فوائد

فَوَاضِلِهِ وَجَوَائِزِهِ فَإِلَيْكَ يَا إِلٰهِي كَانَتْ تَهْيِيَتِي وَتَعْبِيَتِي وَ إِعْدَادِي وَاسْتِعْدَادِي رَجَاءَ فَوَائِدِكَ

اور بخشش کی طلب اور عطا وسخاوت کے حصول کیلئے جاسکے تو بھی اے میرے معبود! میری آمادگی میری تیاری میری کمربستگی

وَمَعْرُوفِكَ وَنَائِلِكَ وَجَوَائِزِكَ فَلاَ تُخَيِّبْنِي مِنْ ذٰلِكَ يَا مَنْ لاَ تَخِيبُ عَلَيْهِ مَسْأَلَةُ السَّائِلِ،

اور میرا اُٹھنا تیری نعمتوں اور تیری عطا و بخشش اور انعام کی اُمید پر ہے تو اے خدا مجھے اس میں ناکام نہ کر،

وَلاَ تَنْقُصُهُ عَطِيَّةُ نَائِلٍ، فَإِنِّي لَمْ آتِكَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ قَدَّمْتُهُ، وَلاَ شَفَاعَةِ مَخْلُوقٍ رَجَوْتُهُ، أَتَقَرَّبُ

اے وہ جو مانگنے والوں کے مانگنے سے تنگ نہیں ہوتا اور جسکے ہاں عطاء وسخاء سے کمی نہیں آتی۔ میں تیرے حضور اپنے کسی عملِ خیر کی وجہ سے نہیں

إِلَيْکَ بِشَفَاعَتِهِ إِلَّا مُحَمَّداً وَأَهْلَ بَيْتِهِ صَلَوَاتُکَ عَلَيْهِ وَعَلَيهِمْ، أَتَيْتُکَ أَرْجُو عَظِيمَ عَفْوِکَ

آیا جو میں نے آگے بھیجا ہو نہ میں کسی مخلوق کی سفارش لا یا ہوں کہ اسکے ذریعے تیرا تقرب حاصل کروں ہاں محمدؐ و آلِ محمدؐ کہ ان پر تیری رحمتیں

الَّذِی عُدْتَ بِهِ عَلَی الْخَطَّائِینَ عِنْدَ عُکُوفِهِمْ عَلَی الْمَحَارِمِ، فَلَمْ يَمْنَعْکَ طُولُ عُکُوفِهِمْ

ہوں انکی سفارش کے ساتھ تیرے پاس تیرے عظیم عفو کی امید لے کر آیا ہوں جسکے ذریعے تُو نے خطا کاروں کو معاف فرمایا جبکہ وہ گناہوں میں غلطاں تھے

عَلَی الْمَحَارِمِ أَنْ جُدْتَ عَلَيْهِمْ بِالْمَغْفِرَةِ وَأَنْتَ سَيِّدِی الْعَوَّادُ بِالنَّعْمَاءِ وَأَنَا الْعَوَّادُ بِالْخَطَاءِ

اور انکا ایک عرصے تک گناہوں میں رہنا ان پر تیرے کرم اور بخشش میں مانع نہیں ہوسکا اور اے میرے سردار تو بار بار نعمتیں

أَسْأَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ، أَنْ تَغْفِرَ لِی ذَنْبِیَ الْعَظِيمَ، فَإِنَّهُ لا يَغْفِرُ الْعَظِيمَ إِلَّا

دینے والا اور میں بار بار خطا کرنے والا ہوں۔ میں حضرت محمدؐ اور انکی پاک آلؑ کے حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے بڑے گناہ کو معاف فرما

الْعَظِيمُ، يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ

کیونکہ عظیم گناہ کو عظیم ہستی ہی معاف کرسکتی ہے اے بزرگ، اے عظیم، اے برتر، اے بزرگ، اے عظیم، اے برتر، اے عظیم۔

مؤلف کہتے ہیں کہ سیّد ابنِ طاؤس نے جمال الاسبوع میں ائمہؑ میں سے ہر ایک کی نماز و دُعا نقل کی۔ پس مناسب ہوگا کہ یہاں ان نمازوں اور دُعاؤں کا ذکر کر دیا جائے۔